السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا مرد جس کپڑے میں بیوی کے ساتھ صحبت کرے اسی کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے یا کہ حالت جنابت میں پہننے سے ناپاک ہوجاتے ہیں۔ قرآن وسنت کی روسے واضح کریں۔ (محمد اصغر، مرید کے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن وسنت کی روسے جس مرد نے جس کپڑے کے ساتھ اپنی بیوی سے صحبت کی اگر اس کپڑے میں پلیدی نہیں لگی تو اس کپڑے میں نماز پڑھی جاسکتی ہے اگر کپڑے کو منی لگ جائے تو تری کی صورت میں دھوڈالے، دھونے کے بعد اگر کپڑے میں نشان دکھائی دے تو کوئی حرج نہیں اور منی اگر خشک ہوجائے تو اس کو کھرچ دینا ہی کافی ہے۔

امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں میں نے ام حبیبہ رضی اللہ عنہا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی تھیں سے دریافت کیا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس کپڑے میں مجامعت کرتے تھے اسی میں نماز پڑھ لیتے تھے تو انہوں نے کہا ہاں جب اس میں گندگی نہ دیکھتے۔ (ابوداؤد 366، نسائی 1/155، ابن ماجہ 1/192

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الطہارۃ، صفحہ: 102

محدث فتویٰ